حکومت اتر پردیش

فخرالدین علی احمد میموریل کمیٹی، لکھنؤ

(قواعد وضوابط برائے طباعت مسودات، ۶۰۰ کاپیاں بذریعہ لیتھو ۴۰۰ کاپیاں بذریعہ آفسیٹ)

۱- فخرالدین علی احمد میموریل کمیٹی میں صرف ہندوستان کے مستقل باشندوں کے مسودات کی طباعت میں اخراجات کے پچھتر فیصد (۷۵٪) تک امداد دے سکے گی۔

۲- شائع شدہ کتاب پر کمیٹی مالی امداد نہیں دیگی لیکن اگر کتاب میں اگر کوئی معتدبہ اضافہ ہے تو اس پر کمیٹی امداد منظور کر سکتی ہے۔

۳- کتاب میں تعداد آفسیٹ چارسو اور ون ڈائک و لیتھو چھ سو درج کرانا ضروری ہے۔

۴- یہ امداد صرف مصنفین کو ہی دی جائے گی عام پبلشر کو نہیں اس لئے اس کتاب کا پبلشر یا ناشر مصنف ہی ہو سکتا ہے اور کسی دوسرے پبلشر کی طرف سے اسے شائع نہیں ہونا چاہیئے۔ اس نقطۂ نظر سے مصنف/مرتب/مترجم کو چاہیئے کہ کتاب کے سلسلے میں دیگر اندراجات کے ساتھ ہی "ناشر" لکھ کر اسکے آگے اپنا نام ضرور شائع کرے۔

۵- امدادی رقم دو قسطوں میں ادا کی جائے گی پہلی قسط یعنی امداد کی نصف رقم بذریعہ چیک مسودے کے پہلے تین فارموں کے مشین پروف موصول ہونے پر اور دوسری قسط یعنی امداد کی نصف رقم بذریعہ چیک اس وقت ادا کی جائے گی جب شائع شدہ کتاب کی پانچ (۵) جلدیں مع سرورق کمیٹی کو موصول ہو جائیں گی بشرطیکہ طباعت کے سلسلے میں کمیٹی کی دوسری شرطیں پوری کر لی گئی ہوں۔

۶- کتاب کے سرورق کے بعد ہی ابتدائی صفحہ پر جلی قلم سے مصنف کو درج ذیل عبارت شائع کرنا چاہیئے اور اس صفحہ پر کوئی اور عبارت نہ لکھی جائے۔

یہ کتاب فخرالدین علی احمد میموریل کمیٹی، حکومت اتر پردیش لکھنؤ کے مالی تعاون سے شائع ہوئی

۷- جن مسودات پر کمیٹی آفسیٹ سے طباعت کے لئے مالی امداد منظور کرے گی ان پر نصف رقم کی ادائیگی اسوقت کی جائے گی جب مکمل کتابت اور نگیٹو لاکر دفتر میں دکھائے جائیں گے۔

۸- اس مسودے کی طباعت کے لئے جو رقم دی جائے گی اُسے دوسرے مسودے کی طباعت پر خرچ نہیں کیا جاسکتا ہے۔ فخرالدین علی احمد میموریل کمیٹی کی طرف سے کی طباعت کے لئے جو رقم منظور ہوئی ہے اس کی اطلاع پاتے ہی کتاب بارہ (۱۲) مہینے کے اندر شائع ہو جانی چاہیئے ورنہ مصنف یا اس کے ورثا کو جو رقم منظور کی گئی ہے اسے کمیٹی کو واپس کرنا ہوگا۔ اگر مصنف نے نصف رقم حاصل کر لی ہے۔

۹- مصنف کو اگر اس مسودے کی طباعت کے سلسلے میں کسی اور ذریعہ سے کوئی مالی امداد مل چکی ہے یا مالی امداد کے لئے دوسری جگہ بھی جمع کیا گیا ہے تو اس کی تفصیل سے کمیٹی کو مطلع کرنا ضروری ہے۔

۱۰- مصنف کی تعریف میں مترجم و مدوّن بھی شامل ہیں جنھوں نے کسی کتاب کی تیاری میں، ترتیب و تدوین میں کافی تحقیق و تفتیش سے کام لیا ہو۔ مترجم / مصنف / مرتب کے لئے یہ ضروری ہے کہ اگر اصل کتاب کا حقِ طبع مصنف یا کسی دوسرے شخص کو حاصل ہے تو ترجمہ کرنے کے لئے یا ترتیب دیکر شائع کرنے کے لئے اجازت نامہ کمیٹی کو مسودے کے ساتھ بھیج دیں۔

۱۱- فخرالدین علی احمد میموریل کمیٹی صرف ۱۸×۲۲/۸ اور ۲۰×۳۰/۱۶ سائز پر ہی مالی امداد دینے پر غور کرتی ہے۔ اور کمیٹی جو سائز طے کرے گی اسی سائز پر کتاب چھپوانا ہوگی۔ اگر کتاب کسی اور سائز پر چھاپ دی گئی یا کمیٹی کے تخمینی صفحات میں معتدبہ کمی و بیشی ہوگی تو اسی حساب سے مالی امداد کی رقم میں ردوبدل کر دیا جائے گا۔ دو فارم کم یا دو فارم زیادہ ہونے پر کوئی ردوبدل نہیں کیا جاسکے گا۔

۱۲- جس کتاب کے تخمینی صفحات سو سے کم ہوں گے کمیٹی اس پر مالی امداد دینے کے لئے غور نہ کرے گی۔ بچوں کے ادب سے متعلق مسودوں میں صفحات کی چھوٹ دی جاسکتی ہے۔ شعری مسودوں میں ایک صفحہ پر کم از کم پانچ یا چھ اشعار ہونا ضروری ہے۔

۱۳- مسودوں میں قومی یکجہتی یا حکومت کے خلاف کوئی مواد نہ ہونا چاہئے اس کے ساتھ مسودے میں فرقہ پروری، دل آزاری، تضحیک و توہین اور متنازعہ مذہبی، سیاسی اور تاریخی بحثوں سے اجتناب لازمی ہوگا۔ زندہ شخصیتوں کی تعریف و تنقیص سے گریز بہتر ہے۔

۱۴- کمیٹی کی ہدایتوں کے خلاف اگر مسودے میں کوئی حذف و اضافہ کیا گیا تو کمیٹی امداد دینے کی پابند نہ ہوگی۔

۱۵- اگر مصنف اپنا مسودہ کمیٹی کے علاوہ کسی اور ادارے میں مالی امداد کی غرض سے ارسال کریں تو مسودہ بھیجنے کی تاریخ اور اور اس ادارے کے نام و پتے سے کمیٹی کو مطلع کرنا ضروری ہے۔

۱۶- اگر مصنف زندہ نہیں ہے اور اس کا مسودہ کسی اور نے بھیجا ہے / شائع کرانا چاہتا ہے تو بھیجنے والا / شائع کرانے والا اپنا نام و پتہ لکھنے اور دستخط کرنے کی نیز مصنف کے وارث / وارثین کا یہ سرٹیفکیٹ بھی کہ انھیں اس کتاب کے شائع کرائے جانے میں کوئی اعتراض نہیں ہے۔

۱۷- مسودہ صاف اور خوش خط لکھا ہونا چاہئے اور ہر صفحہ پر نمبر شمار بھی دینا ضروری ہے۔ مسودے اخبار یا رسائل کے تراشے کی شکل میں نہ قبول فہرست بھی درج کرنا ضروری ہے۔ نامکمل مسودے قابل قبول نہ ہوں گے۔ مسودہ کا مجلّد ہونا بھی ضروری ہے۔

۱۸- مصنفین مالی امداد کے لئے ایک ہی مسودہ بھیجیں، بہ یک وقت دو مسودوں پر غور نہ کیا جائے گا۔